توحید کی تعریف کریں، اس کے معاشرے اور انفرادی زندگی پر کیا اثرات ہیں۔ وضاحت کریں؛

نقشِ توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے
زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے
(علامہ محمد اقبال)

تعارف؛

اسلام کا سب سے بڑا احسان انسانیت پر توحید کا ہے۔ توحید اسلام کے تمام عقائد کا بنیادی ستون ہے۔ یہ انسان کو اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ اس کائنات کا خالق و مالک ایک ہے اور وہ ہی ساری نظامِ ہستی چلا رہا ہے۔ زندگی، موت، خوشی، غمی، رزق، عزت، ذلت سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے جیسا کہ قرآن میں کہا گیا "لیس کمثلہ" ترجمہ "کہ اس کی کوئی مثال نہیں" یعنی وہ ایسی ذات ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔ نہ وہ کسی جیسا ہے نہ اس جیسا کوئی ہو سکتا ہے

توحید کی تعریف؛

توحید سے مراد یہ ہے کہ ایک اللہ تعالیٰ کو خالق ماننا۔ صرف اسی کو قادرِ مطلق ماننا کہ ہر چیز پر وہ ہی قادر ہے اور ہر چیز کو بنانے والا اللہ ہے اور اسی کی ذات ہے جو دائمی ہے یعنی ہمیشہ

Scanned with CamScanner

رہنے والی ہے

توحید کا ذکر کلمہ طیبہ کے پہلے حصہ میں بھی موجود ہے یعنی اسلام کو ماننے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ کو ایک مانا جائے اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ سورۃ الابراہیم کی آیت نمبر 23 میں ارشاد ہے

"اور ہم نے محمدؐ سے پہلے جتنے بھی نبی بھیجے انکو یہی تعلیم دی کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا اس کی عبادت کرو"

try to add the arabic of quranic ayats.

مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبیؐ میں ~~تعریف~~ توحید کی یوں تعریف کرتے ہیں

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور توحید اسکا دروازہ ہے"

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

جان کلور اپنی کتاب Evidence of God in expanding universe میں کہتا ہے

"اگر اس پھیلتی ہوئی کائنات پر غور و تفکر کیا جائے تو ایک خدا کی نشانی ملتی ہے"

ڈاکٹر کیکا متے گوئٹے نے اپنی کتاب تفہیم انسانیت

میں لکھا ہے کہ

"اگر ہم سائنس کے جمع شدہ سرمایہ کا تنقیدی جائزہ لیں اور اس سے منطقی اور عقلی نتائج نکالیں تو یہ ایک خدا کی طرف لے کر جاتے ہیں۔"

add a bit more explanation the concept of tauheed.

توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

توحید انسان کو اسکی انفرادی زندگی میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اسکی ذاتی زندگی سے لے کر اسکے تمام شعبہ زندگی میں اخلاقیات سے لے کر روحانیت تک اسکو رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

1. توحید تنگ نظری سے نجات دلاتی ہے:

توحید انسان کو تنگ نظری سے بچاتی ہے۔ جیسے اس خدا کی کائنات میں وسعت ہے ایسے ہی انسان کی سوچ میں بھی وسعت پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ اسلام نے مرد اور عورت کو برابر حقوق دیئے ہیں بغیر کسی تنگ نظری کی سوچ کے۔ توحید پر عمل کرنے سے انسان تمام پرانی فرسودہ رسومات کو چھوڑ دیتا ہے جیسا کہ دریائے نیل پر ہر روز

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

ایک لڑکی کی قربانی دی جاتی تھی تاکہ دریا کا پانی جاری ہو سکے۔ اس پر پھر حضرت عمرؓ نے دریائے نیل کے نام خط لکھا اور لوگوں کی رہنمائی ہوئی پھر انہوں نے یہ فرسودہ رسومات سے نجات دی۔

add references/examples to support your arguments.

2. نفس اور ذات کی پاکیزگی:

توحید پر یقین لانے سے یعنی اللہ کو ماننے سے کہ وہ ذات ہر جگہ موجود ہے اور ہر کسی کو دیکھ رہی ہے۔ اس سے انسان اپنے نفس کو قابو کرتا ہے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ بڑے سے بڑا آدمی بھی اس خوف سے گناہ سے دور بھاگتا ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے اور اس طرح اسکی ذات کی پاکیزگی ہوتی ہے۔ بقول اقبال:

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

3. ناامیدی اور مایوسی سے نجات:

توحید پر یقین رکھنے سے انسان کے دل سے ناامیدی اور مایوسی کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔ اس کو رب کی ذات پر یقین ہوتا ہے کہ وہ ذات کامل ہے اور وہ ہی ہر چیز عطا کرنے والی ذات ہے۔ اور اس کے لئے تمام لوگ برابر ہیں۔ اس طرح تقدیر پر اسکا یقین پختہ ہو جاتا ہے کہ

جو ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے

سورۃ الم نشرح میں ارشاد ہے

"انا مع العسر یسرا ہ"

ترجمہ:

"بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔"

4. بہادری کا جذبہ:

اللہ کی ذات پر یقین لانے سے انسان کے اندر بہادری اور شجاعت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اسکو تقدیر پر یقین آجاتا ہے اور خدا کے ہر فیصلوں کو وہ تسلیم کر لیتا ہے اور وہ اللہ کی راہ میں لڑنے یا جان دینے سے بھی گریز نہیں کرتا ہے

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

(علامہ محمد اقبال)

5. عزم و حوصلہ اور صبر و توکل:

توحید پر پختہ ایمان کے بعد انسان کے اندر حوصلہ پیدا ہوتا ہے اور وہ صبر سے کام لیتا ہے یہ نہیں کہ وہ سب کام چھوڑ کر بیٹھ جاتا ہے بلکہ وہ اپنی محنت کر کے اللہ کے کاموں پر یقین رکھتا ہے اور نتیجہ ٹھیک نہیں نکلتا تو پھر وہ صبر سے کام لیتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ صبر کرنے والوں کو بہت پسند کرتا ہے

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 153 میں ارشاد ہے

"ان اللہ مع الصابرین ہ"

ترجمہ:

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

معاشرے پر توحید کے اثرات

توحید کے معاشرتی زندگی پر بھی بہت اثرات ہے۔ اسکی وجہ سے لوگ آپس کے تفرقات کو بھلا کر ایک دوسرے کے ساتھ متحد رہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اثرات پیش کیے جاتے ہیں۔

1. برابری اور مساوات کا درس:

توحید پر یقین لانے سے انسانوں کے درمیان برابری پیدا ہوتی ہے اسلام میں کسی انسان کو دوسرے سے برتری حاصل نہیں سوائے تقوی کی بنیاد پر۔ اللہ کے نزدیک سب انسان برابر ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا

"اور تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ کسی سفید فام کو سیاہ فام اور سیاہ فام کو سفید فام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں

سورۃ تقویٰ کی بنیادیں

2۔ بھائی چارے کو فروغ:

اللہ کی پیروی اور اسکو ایک ماننے سے انسانوں کے درمیان آپس میں محبت بڑھتی ہے اس سے ایک دوسرے کا خیال پیدا ہوتا۔ لوگ اپنے تفرقات کو چھوڑ کر صرف اللہ کی خاطر اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ عزت اور محبت سے پیش آتے ہیں۔

سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد ہے

"اور تم سب آپس میں بھائی بھائی ہو آپس میں مسلمانوں کی صلح کرواؤ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

3۔ بین المذاہب ہم آہنگی:

اسلام نے تمام مذاہب کے لوگوں سے ہم آہنگی کا حکم دیا کہ لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آئیں کیونکہ اسلام امن کا دین ہے اس میں سختی کہیں نہیں پائی جاتی ہے

4۔ انسانوں کے آپس میں حقوق و فرائض:

اللہ پر یقین رکھنے سے ہر انسان یہ مانتا ہے کہ اس پر دوسرے انسانوں کے فرائض ہیں بے شک

اللہ فرماتا ہے کہ حقوق اللہ معاف کر دیے جائیں
گے بلکہ حقوق العباد کی کوئی معافی جب تک کہ وہ
انسان خود معاف نہ کر دیں۔

مسجد ڈھا دے مندر ڈھا دے
ڈھیندا جو کچھ ڈھا دے
اِک بندے دا دل نہ ڈھاویں
ربا دِلاں وِچ رہیندا

(بابا بلھے شاہ)

دوہرا نظامِ احتساب:

اسلام انسان کو دوہرا نظام احتساب پیش کرتا
ہے۔ ایک تو وہ جو اس دنیا میں سزا ملتی ہے اور
دوسرا وہ کہ انسان جب روزِ محشر اللہ کے پاس
جائے گا اس وقت بھی اللہ سے اپنے ظالم کا بدلہ لے گا۔
سورۃ الحجر میں ایک آیت کا مفہوم ہے کہ بےشک
قیامت کے دن مظلوم ظالم کو اس کی پیشانی کے
بالوں سے کھینچ کر لائے گا

خلاصہ بحث:

اسلام پر یقین لانے کیلئے سب سے زیادہ
ضروری ہے اللہ کو ایک مانا جائے صرف اسکی
عبادت کی جائے اسی کو معبود مانا جائے۔ اس پر
یقین لانے سے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر
بہت اچھے اثرات آتے ہیں دنیاوی زندگی کے
ساتھ ساتھ اسکی اخروی زندگی بھی کامل ہو جاتی ہے

9/25

improve the structure, headings quality and references part a bit.

Scanned with CamScanner